سوال

(678)اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت کے بارے میں منگیتر کو آگاہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کو ڈاکٹروں نے بتایا ہے کہ اس میں اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت کم ہے ، یا ممکن ہے بالکل ہی نہ ہو، البتہ صنفی ملاپ کے وہ ضرور لائق ہے ۔ تو کیا اسے چاہئے کہ اپنے متعلق اپنی مخطوبہ (منگیتر) کو بتا دے یا خاموش رہے اور معاملہ اللہ کی تقدیر پر چھوڑ دے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس آدمی کو چاہئے کہ اپنی مخطوبہ (منگیتر) کو اپنی طبی صلاحیت کے متعلق آگاہ کر دے ، کیونکہ طبی تجربات سے یہ حقیقت سامنے آ چکی ہے کہ بعض مردوں میں اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت کمزور اور بعض میں ناپید ہوتی ہے ، تو اس صورت حال کے پیش نظر ان میاں بیوی کی معاشرتی زندگی میں الجھاؤ پیدا ہو سکتا ہے ، بالخصوص جب عورت میں اولاد کی فطری خواہش اور طلب بھی موجود ہو۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

من غشنا فلیس منا

’’جو ہمیں دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں۔‘‘ (صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم من غشنا فلیس منا، حدیث: 101، وسنن ابن ماجہ، کتاب التجارات، باب النھی عن الغش، حدیث: 2225 ومسند احمد بن حنبل: 417/2، حدیث: 9385۔)

اس صورت حال میں دو تین سال کے بعد میاں بیوی کے مابین شقاق وافتراق پیدا ہو سکتا ہے ، اور اس میں عورت کے لیے نقصان دینے کا پہلو بھی ہے ۔ اور اس قسم کے آدمی کو اس طرح کی کوئی اور عورت مل سکتی ہے تو یہ اس سے شادی کر لے یا کسی بیوی اور مطلقہ سے نکاح کر لے ، جس کی پہلے اولاد ہو اور اب اسے مزید اولاد کی خواہش نہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

محدث فتویٰ